پنجاب کی قابل کاشت مچھلیاں

روہو مچھلی

LABEO ROHITA

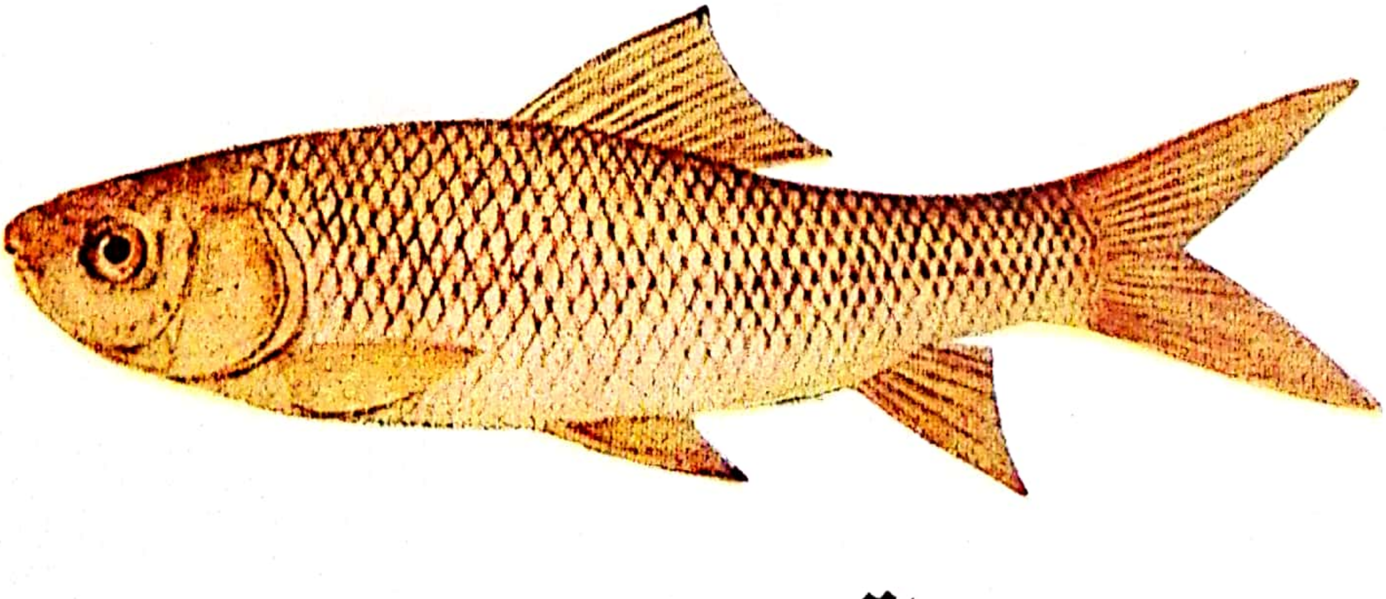

ادارہ تحقیق و تربیت

محکمہ ماہی پروری پنجاب ۔ لاہور

۱۹۸۹ء

Scanned by CamScanner

روہو مچھلی

LABEO ROHITA

یہ دریاؤں میں پائی جانے والی ایک مشہور سبزی خور مچھلی ہے۔ اسے عام طور پر روہو یا ڈمبرا بھی کہا جاتا ہے۔ روہو اپنے ذائقے، بڑھوتری، دوسری مچھلیوں کے ساتھ باآسانی پرورش کی صلاحیت اور شوقیہ شکار میں شہرت کی بنا پر ایک اہم مقام رکھتی ہے۔

تقسیم:

روہو بنیادی طور پر پاکستان، ہندوستان، آسام اور برما کے پانیوں کی مچھلی ہے جب کہ ایشیاء کے دیگر ممالک کے علاوہ روس اور دُور دراز کے ممالک میں بھی اسے بہتر خصوصیات کی بنیاد پر درآمد کیا گیا ہے

شناخت:

اس مچھلی کے زیریں حصے کی نسبت پشتی حصہ زیادہ محدّب ہوتا ہے۔ سر چھوٹا اور منہ نیچے کی طرف قدرے دبا ہوا ہوتا ہے۔ ہونٹ موٹے اور اندرونی طور

Scanned by CamScanner

جھالردار ہوتے ہیں۔ نچلا جبڑا اُوپر کے جبڑے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اُوپر کے جبڑے پر چھوٹی مونچھوں کا ایک جوڑا پایا جاتا ہے۔ جبکہ بعض میں مونچھوں کے دو جوڑے بھی ہوتے ہیں۔ کمر کا پنکھا منہ اور دُم کے پنکھے کے درمیان ہوتا ہے۔ منہ اور سر کے سوا تمام جسم پر چانے ہوتے ہیں۔ ہر چانے پر ایک سُرخ نشان ہوتا ہے۔ جسم کا پُشتی حصّہ نیلگوں یا سُرخی مائل ہوتا ہے اور زیریں حصّہ بمع اطراف کے روپہلا ہوتا ہے۔ نر د مادہ میں پہچان انڈے دینے کے موسم میں جسمانی ساخت سے کی جاسکتی ہے۔ روہو مچھلی کے بچّے کی دُم کے نزدیک ایک کالے رنگ کا دھبہ ہوتا ہے جس کی ابتدا تین چھوٹے دھبّوں سے ہوتی ہے جو بعد میں مل کر ایک دھبے کی شکل اختیار کرلیتے ہیں۔ بڑا ہونے پر یہ دھبہ ختم ہو جاتا ہے۔

ماحول:

روہو تازہ پانی کی مچھلی ہے تاہم قدرے نمکین پانی میں بھی رہ سکتی ہے۔ یہ مچھلی میدانی علاقوں کے دریاؤں، ندی نالوں، نہروں اور جھیلوں میں بکثرت ملتی ہے۔ اس کے پلنے بڑھنے کے لئے موزوں درجہ حرارت ۱۸،۳ سے ۳۷،۸ سینٹی گریڈ ہے جبکہ قوّتِ برداشت کے لحاظ سے ۱۶،۷ سے ۳۹،۵ سینٹی گریڈ تک کے درجہ حرارت میں رہ سکتی ہے۔

برسات میں دریاؤں کے کناروں سے باہر آنے والے سیلابی پانی میں انڈے دیتی ہے۔ جبکہ بند پانی میں انڈے نہیں دیتی۔ فش ہیچریوں پر مصنوعی نسل کشی کے ذریعے اس کے انڈے حاصل کئے جاتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

خوراک :

یہ ایک سبزی خور مچھلی ہے جو زیادہ تر اپنی خوراک سطح آب کے نیچے و درمیانی حصہ سے حاصل کرتی ہے۔ تاہم پانی کے دیگر حصوں یعنی تہہ وغیرہ سے بھی اپنی خوراک حاصل کرسکتی ہے۔ روہو کے بچے ننھے خوردبینی آبی پودے و کیڑے مکوڑے کھاتے ہیں جبکہ بڑا ہونے پر ان کی خوراک میں زیادہ تر آبی پودے اور گلے سڑے نباتاتی مادے شامل ہوتے ہیں۔ جسم میں انڈے تیار ہونے تک یہ مچھلیاں اچھی طرح خوراک کھاتی ہیں۔ لیکن انڈے دینے کے موسم میں خوراک کھانا کم کر دیتی ہیں۔ اور انڈے دینے کے بعد دوبارہ خوراک کھانے میں تیزی آ جاتی ہے۔

افزائش :

یہ مچھلی کسی بھی ایسے تازہ پانی میں اچھی طرح پل بڑھ سکتی ہے جس کی بلندی سطح سمندر سے ۵۴۹ میٹر سے کم ہو۔ عمومی طور پر تقریباً ۱½ سال کی عمر میں بلوغت حاصل کرلیتی ہے۔ البتہ درجہ حرارت اور آب و ہوا کی بنیاد پر بلوغت کے لئے درکار عرصہ اس سے زیادہ یا کم بھی ہوسکتا ہے۔ ایک بالغ مادہ سال میں صرف ایک دفعہ انڈے دیتی ہے۔ انڈوں کی تعداد مچھلی کی عمر، وزن، صحت اور دیگر متعلقہ عوامل پر منحصر ہے۔ البتہ ایک اندازے کے مطابق ۵ کلو کی ایک مادہ تقریباً ۱۹ لاکھ انڈے دیتی ہے۔ قدرتی ماحول میں انڈے دینے کا موسم جنوب مغربی مون سون کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ پاکستان کے میدانی علاقوں میں جون سے اگست تک انڈے دینے کا عمل عروج پر ہوتا ہے۔ اس کے لئے موزوں درجہ حرارت ۲۲ تا ۳۱ سینٹی گریڈ ہے۔ روہو کے بارآور انڈے گول، شفاف

Scanned by CamScanner

غیر لیسدار اور سُرخی مائل رنگ کے ہوتے ہیں۔ پانی میں انڈے کا سائز اوسطاً ۴٫۸ ملی میٹر ہوجاتا ہے جبکہ نوزائیدہ بچے کا سائز اوسطاً ۸٫۷ ، ۳ ملی میٹر ہوتا ہے ۔ انڈوں سے بچے تقریباً ۱۶ سے ۲۴ گھنٹے کے اندر نکل آتے ہیں۔

چونکہ روہو بند پانی یعنی تالاب وغیرہ میں انڈے نہیں دیتی اس لئے فش ہیچریوں پر اس کی مصنوعی نسل کشی کے ذریعے بچے پیدا کرکے افزائش کی جاتی ہے

اس مچھلی کو دوسری مچھلیوں سے عدم مسابقت اور ہم آہنگی کی خصوصیات کی بناء پر مخلوط انداز میں نہایت کامیابی سے پالا جاسکتا ہے ۔ اس کی تیز بڑھوتری فش فارم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافے کا سبب بنتی ہے ۔

روہو کی زیادہ سے زیادہ لمبائی ایک میٹر یا اس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے ۔

Scanned by CamScanner